(S_1997_5_314_316)

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 5 ایس سی آر

ارون کمار روٹ اور دیگران

بنام

ریاست بہار اور دیگران

20 نومبر 1997

[جی۔این۔رے اور ایس۔پی۔بھروچا، جسٹسز]

ملازمت قانون- یومیہ اجرت پر تقرری۔مستقلی- بعد ازاں ملازمت سے سبکدوشی- کی معیاد۔
حکومت بہار-محکمہ صحت- یومیہ اجرت پر اپیل کنندگان کی تقرری- بعد میں تقرری کو باقاعدہ بنایا گیا-اس کے بعد اپیل کنندگان کی ملازمت کو ختم کر دیا گیا-اس بنیاد پر کہ تقرریاں مناسب طریقہ کار پر عمل کیے بغیر کی گئیں- اپیل کنندگان کی عرضی کو عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا-لہذا اس عدالت میں اپیل دائر کی گئی۔ درخواست گزاروں کو مقررہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے مقرر نہیں کیا گیا تھا اور اس لئے وہ مستقلی کا دعوی نہیں کر سکتے ہیں -لیکن اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ (1) انہوں نے طویل عرصے تک کوئی تنخواہ حاصل کیے بغیر بھی محکمے کی تسلی بخش خدمت کی تھی۔(ii) وہ کسی دھوکہ دہی یا تیز عمل کے مجرم نہیں تھے۔(iii) ان کے پاس مطلوبہ اہلیت کی کمی نہیں تھی اور (4) انہیں منظور شدہ عہدوں کے خلاف مقرر کیا گیا تھا، اپیل کنندگان ہمدردانہ غور کے مستحق ہیں -ہدایت کہ ان درخواست گزاروں کے پاس موجود منظور شدہ عہدوں میں سے 50 فیصد کو ان کی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر ان کی تعلیمی قابلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی تعلیمی قابلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پر کیا جانا چاہئے۔ مذکورہ منظور شدہ عہدوں میں سے بقیہ 50 فیصد کو باقاعدگی سے عوام کے لئے کھول کر اور اس طرح کی تقرری کے لئے طے شدہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے پر کیا جائے گا- بقیہ درخواست گزار جو مذکورہ منظور شدہ عہدوں کے 50 فیصد کے مقابلے میں بھرتی نہیں ہوں گے وہ دیگر اہل امیدواروں کے ساتھ تقرری کے لئے مقابلہ کرنے کے حقدار ہوں گے لیکن عمر کی حد کی وجہ سے انہیں نامناسب نہیں سمجھا جائے گا۔انہیں اپنے حاصل کردہ

تجربے کے لئے 25 فیصد نمبروں کا کریڈٹ دیا جائے گا- اس حکم کو اس کیس کے خصوصی حقائق تک محدود رکھنے کو مثال کے طور پر نہیں لیا جانا چاہیئے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 8336۔

1993 کے سی۔ ڈبلیو۔ جے۔ سی۔ نمبر 13043 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 23.9.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے شانتی بھوشن، جینت بھوشن اور (ایم۔ سی۔ ڈھنگرا)۔

جواب دہندگان کے لئے بی۔ بی۔ سنگھ،

عدالت کا درج ذیل فیصلہ سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

فریقین کے وکلاء کو سنا گیا۔ یہ اپیل پٹنہ عدالت عالیہ کی جانب سے 1993 کے سی ڈبلیو جے سی نمبر 13043 میں 23 اپریل 1994 کو دیے گئے حکم کے خلاف ہے۔ حکومت بہار کے محکمہ صحت میں مستقلی کا دعویٰ کرنے والے 20 درخواست گزاروں کی جانب سے دائر کی گئی رٹ پٹیشن کو مذکورہ فیصلے کے ذریعے خارج کر دیا گیا تھا، مذکورہ تمام 20 درخواست گزاروں کو یکم جنوری 1980 کو سول سرجن دمکا نے درجہ سوم اور درجہ چہارم کے عہدوں پر یومیہ مزدور کے طور پر مقرر کیا تھا۔ 30 مارچ 1989ء کو تقرری کمیٹی کی سفارش پر درخواست گزاروں کی تقرریوں کو باقاعدہ بنایا گیا۔ 25.8.1993 کو ڈسٹرکٹ لیول اسٹیبلشمنٹ کمیٹی نے اپیل کنندگان کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے کہا کہ کیوں نہ ان کی تقرریاں منسوخ کی جائیں کیونکہ انہیں غیر قانونی تقرریاں ملیں آخر کار 14.10.93 کو اپیل کنندگان کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ابتدائی تقرری کے وقت کوئی اشتہار نہیں دیا گیا تھا اور ان اپیل کنندگان کے نام بھی ایمپلائمنٹ

ایکسچینج کی طرف سے اسپانسر نہیں کیے گئے تھے۔تاہم اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ ان کے پاس درجہ تھری یا درجہ فور میں متعلقہ عہدوں پر تقرری کے لئے مطلوبہ اہلیت کی کمی نہیں ہے۔ ریکارڈ پر ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ مذکورہ تقرریوں کے حصول میں درخواست گزار کسی دھوکہ دہی کے مرتکب ہوئے تھے یا کسی بے قاعدگی سے واقف تھے، حالانکہ سرکاری ملازمت میں تقرری حاصل کرنے کے معاملے میں، اس طرح کی تقرری کے لئے درکار طریقہ کار کو بائی پاس نہیں کیا جاسکتا ہے اور اگر تقرری کے طریقہ کار پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ابتدائی تقرری غیر قانونی تھی، مقررہ طریقہ کار پر عمل کیے بغیر تقرری حاصل کرنے والے کو ریگولرائز کرنے کے حق کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔تاہم اس عدالت نے اس وقت ہمدردی کی نگاہ سے دیکھا جب عارضی یا ایڈہاک تقرریوں کے معاملات میں مستقلی کا سوال زیر غور آیا، یہاں تک کہ اگر اس طرح کی مسلسل سروس میں شامل انسانی مسئلے کی وجہ سے عہدے داروں کو طویل عرصے تک کام جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی تو یہ نامناسب طریقے سے کیا گیا تھا۔اس کیس میں تمام اپیل گزاروں نے تقرریاں حاصل کرنے کے بعد پانچ سال سے زائد عرصے تک کام جاری رکھا اور کیس کے ریکارڈ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں ابتدائی طور پر چند ماہ کی تنخواہ ملی اور اس کے بعد وہ 1989 سے 1992 تک بغیر کسی تنخواہ کے ملازمت کرتے رہے۔اس کے بعد انہیں تنخواہ اس وقت تک ادا کی گئی جب تک کہ خدمات ختم نہیں کی گئیں۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ریکارڈ پر ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ اپیل کنندگان کی طرف سے فراہم کی گئی خدمت دوسری صورت میں غیر تسلی بخش تھی۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ان درخواست گزاروں کو اس طرح کی تنخواہیں محکمانہ جانچ کے بعد ادا کی گئی تھیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ تقرری میں بے ضابطگیاں تھیں لیکن اپیل کنندگان کے پاس متعلقہ عہدے کے لئے مطلوبہ اہلیت تھی جس پر ان کی تقرری کی گئی تھی۔اگرچہ درخواست گزاروں کو مقررہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے مقرر نہیں کیا گیا تھا اور اس لئے وہ مستقلی کا دعویٰ نہیں کر سکتے ہیں لیکن اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ انہوں نے طویل عرصے تک تنخواہ حاصل کیے بغیر بھی محکمے کی تسلی بخش خدمت کی تھی اور وہ کسی دھوکہ دہی یا تیز عمل کے مرتکب نہیں تھے اور مطلوبہ اہلیت میں بھی کمی نہیں تھی اور انہیں منظور شدہ عہدے کے خلاف تعینات کیا گیا تھا۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ اپیل کنندگان انسانی سوچ کی بنیاد پر اس طرح کے منظور شدہ عہدوں کے خلاف تقرری حاصل کرنے میں ہمدردانہ غور کے مستحق ہیں۔اس اپیل کے خصوصی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں ایسا لگتا ہے کہ یہ ہدایت دینا انصاف کے تقاضوں کے عین مطابق ہوگا کہ ان درخواست گزاروں کے پاس جو منظور شدہ عہدے تھے ان میں سے 50 فیصد کو ان کی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر پر کیا جائے اور ان کی تعلیمی قابلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے عمر کی پابندی کے سوال کو ختم کر دیا جائے۔اپوائنٹمنٹ. مذکورہ منظور شدہ عہدوں میں سے

بقیہ 50 فیصد کو باقاعدگی سے عوام کے لئے کھول کر اور ریاست بہار میں اس طرح کی تقرری کے لئے مقررہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے پر کیا جائے گا۔ بقیہ درخواست گزار جو مذکورہ منظور شدہ عہدوں کے 50 فیصد کے مقابلے میں بھرتی نہیں ہوں گے وہ دیگر اہل امیدواروں کے ساتھ بقیہ 50 فیصد عہدوں پر تقرری کے لئے مقابلہ کرنے کے حقدار ہوں گے لیکن عمر کی حد کی وجہ سے انہیں نامناسب نہیں سمجھا جائے گا۔ اس کے برعکس میرٹ کی جانچ پڑتال کے معاملے میں انہیں 5 سال یا اس سے زیادہ کی طویل مدت کے لئے ان کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات کے لئے حاصل کردہ تجربے کے لئے 25 فیصد نمبروں کا کریڈٹ دیا جائے گا۔ یہ ہدایات اس کیس کے خصوصی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے دی گئی ہیں اور یہ حکم اس کیس کے خصوصی حقائق تک محدود ہونے کی وجہ سے ایک مثال کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہیئے۔ اس کے مطابق اپیل کو اخراجات کے بارے میں کسی حکم کے بغیر نمٹا دیا جاتا ہے۔ ہم معقول طور پر توقع کرتے ہیں کہ متعلقہ حکام آج سے چھ ماہ کی مدت کے اندر خالی منظور شدہ عہدوں کو پر کرنے کے لئے جلد از جلد مشق کریں گے۔

ٹی این اے

اپیل نمٹا دی گئی

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:16
I am the author of this document